فرمانِ خداوندی ہے:
اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
Verily, only Islam is the Din (Religion) before Allah
بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۱۹)
ضرورتِ دین
حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری
بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ
مؤلف
مفتی محمد راشد القادری
آزاد پبلشرز
۵۶، اُردو بازار
کراچی
PH : 32631839,32620178
E-mail : azadpublishers@gmail.com

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اُمتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

کتاب ---------- ضرورتِ دین

بفیضانِ نظر -------- حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف --------- مفتی محمد راشد القادری سلمۂ الباری

کمپوزنگ -------- سید سمیر حسین

ناشر ---------- آزاد پبلیشرز 56 اُردو بازار کراچی

فہرست

جاتی ہے کہ ان سے فائدہ حاصل کرنے اور تعلیمِ نبی سے فیض اٹھانے کی یہی صورت ہے کہ نبی صورتِ بشری میں جلوہ گر ہو کیونکہ فرشتہ کو اس کی اصلی صورت میں دیکھنے کی تو یہ لوگ تاب نہ لا سکتے، دیکھتے ہی ہیبت سے بے ہوش ہو جاتے یا مر جاتے اس لئے اگر بالفرض رسول فرشتہ ہی بنایا جاتا۔ (خزائن العرفان)

اگر اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے یا کسی دوسری مخلوق میں سے ہمارے لیے رسول بھیجتا تو وہ ہماری عادات وخصائل سے واقف نہ ہوتا، نہ اس کو ہم پر وہ شفقت ہوتی جو ایک ہم جنس کو دوسرے ہم جنس سے ہوتی ہے، دوسرے اس کی طرف ہمارا میلان طبعی نہ ہوتا نہ اس کی باتوں میں ہم اس کی پیروی کر سکتے اور نہ ہماری کمزوریوں کا اسے احساس ہوتا۔

وحی کسے کہتے ہیں؟

سوال: وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وحی کے لغوی معنی ہیں ''کسی بات کا دل میں آہستہ ڈالنا'' اور شریعت میں وحی کے معنی ہیں وہ کلام الٰہی جو پیغمبروں پر مخلوق کی ہدایت و رہنمائی کے لیے نازل ہوا۔ سنتِ الٰہی اسی طرح جاری ہے کہ خداوند قدوس اپنی مخلوق سے روبرو گفتگو نہیں کرتا جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا

اور کسی آدمی کو نہیں پہنچتا کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر (شوریٰ:۵۱)

And it is not fit for any man that Allah should speak to him but through revelation

معلوم ہوا کہ مخلوق کی ہدایت اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک احکامات

الٰہی ان تک کسی ذریعہ سے نہ پہنچ جائیں لہٰذا اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں پر وحی نازل فرمائی اوران کے ذریعہ سے اپنے بندوں کو نیک وبد سے آگاہ کردیا۔

نزولِ وحی کے طریقے

سوال: نزول وحی کے کتنے طریقے ہیں؟

جواب: انبیاء علیہم السلام پر وحی کے چار طریقے ہیں:۔

1...... کسی غیبی آواز کا سنائی دینا۔

2...... کسی بات کا دل میں خود بخود پیدا ہوجانا۔

3...... صحیح اور سچے خوابوں کا دیکھنا چنانچہ نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جاتی ہے وہ بھی وحی ہے، اس کے جھوٹے ہونے کا احتمال نہیں۔

4...... کسی فرشتہ کا انسانی شکل میں ہوکر آنا اور پیغام الٰہی پہنچانا۔

الہام کا معنیٰ

سوال: الہام کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جاگتے میں کوئی بات القاء ہوتی ہے اس کو الہام کہتے ہیں۔

وحیٔ شیطانی

سوال: وحیٔ شیطانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: شیطان اپنے رفیقوں یعنی کاہن، ساحر اور دوسرے کافروں اور فاسقوں کے دل میں کوئی بات ڈال دیتا ہے،

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: